

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب "ه" و "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغاؤ شامی مالاکلام

بِإِهْتِمَامٍ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

رہتے ہیں ایک پھیپڑا گل سٹہ کر کر جاتا ہے تو ایک ہی پھیپڑا
کام کرتا رہتا ہے۔

الْيَاسُ بْنُ مَضْرَمَاتٍ مِّنْهُ. الیاس بن مضر قریش
کا دادا اسی بیماری سے مراد اسی وجہ سے اُس کا نام الیاس
ہوا۔ یعنی ناامیدی۔

اِسْتَيْتَأَسُّ نَا اَمِيْد هَوْنَا۔

الیاس۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی اور اس
ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ
کے بعد اور "ایسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس
اور خضر اب تک زندہ ہیں الیاس اٹھکی پر مامور ہیں اور خضر
دریا پر۔

سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِيْنَ كُوبَعُوْنَ لِيْ
يَاسِيْنَ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت عمر صلعم کی آل پر
الْيَاسُ عَمَّالِيْ اَيُّدِي النَّاسِ عِزُّ الشُّعُوْبِ
مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس
سے ناامید رہے دیگر خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ لکھے
اِذَا عَرَفْتَ الْيَاسَ الْفَيْتَهُ الْغِنَى جَبْ تُو

ناامیدی کو بھجان لے گا تو اس کو غنا اور تو نگرہ پائے گا۔
الْيَاسُ اِلْحَادِي السَّاحَتِيْنَ نَا اَمِيْدِي دُوْر اَحْوَا

ی۔ حروف تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا
عدد حسابِ جمل میں دس ہے۔ یا کے مفرد ضمیر مونث اور علامت
مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تشبیہ اور جمع اور اطلاق
اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

باب الیاء مع الالف

یا۔ حرف نما ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔
یا یا حج بلن یا حج ایک مقام کا نام ہے کہ سے آٹھ میل کے
فاصلے پر
يَا اَسُّ اور يَاسَةٌ ناامید ہونا جانا۔

مَوَايَسَةٌ اور اَيَاسَةٌ ناامیدی میں ڈالنا۔
لَا يَاسُ مِنْ طَوَّلٍ۔ لمبائی سے ناامیدی نہ تھی یعنی
لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر ناامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی
لمبائی کے قریب تھے۔

فَايَسُّهُ مِمَّا كَمَا اَيَسُّهُ مِنْ رَحْمَتِكَ اُس
کو ہم سے ناامید کر دے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے ناامید
کیا ہے۔

اَلْسَلُّ دَاوِيَا مِيْنَ سِلِّ نَا اَمِيْدِي كِي بِيَارِي هِي۔
رأس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن سلول برسوں تک زندہ

میں سے ایک راحت ہو (جیسے کہتے ہیں) **أَلَا نَنْظُرُ أَشَدًّا**
مِنَ الْمَوْتِ۔

يَا فَوْخُ چنڈیا اس کی جمع **يَا فَوَاحِشُ** ہے۔

وَتَوَضَّعَ عَلَيَا فَوْخُ الصَّبِيِّ بچہ کی چنڈیا پر رکھ دیا جائے
وَأَنْتُمْ لَهَا مَيْمٌ الْعَرَابُ وَيَا قَيْمُ الشَّرَفِ

تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چنڈیا ہو
يَا لَ اَضَى كَاسِيغَةَ يُولُوعِ۔ **يُولُوعِ** اور **يَا كَاةُ** وقت
 آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَا يَأَلُ لَكُمْ أَنْ يَفْعَلُوا ان کو سمجھنے کا وقت ابھی
 نہیں آیا جیسے کہتے ہیں: **نَوَلُّكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا** یا **أَوَالِكَ**
أَنْ تَفْعَلَهُ تجھ کو ایسا کرنا چاہئے۔

باب البار مع البار

يَبْسُ یا **يَبْسُ** سوکھ جانا۔

إِيَّاسُ سکھانا، گھاس سوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا

إِيَّاسٌ سوکھنا اصل میں **إِيَّيَّاسٌ** تھا

لَعَلَّهُ أَنْ يَخْفَفَ عَنْهُمَا مَا كَرِهَ يَبْسًا شاید
 جب تک یہ ڈالیاں نہ سوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

اجْتَا حَتَّ حَمِيمُ الْيَبْسِ سوکھی گھاس کے
 گٹھے تباہ ہو گئے۔

يَبْسَةٌ خشکی یہ ضد ہے رطوبت کی۔

يَبْسٌ یا **يَبْسٌ** سوکھ جانا۔

يَبْسٌ و **تَقْسِيرٌ** کرنا، سفستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

إِيَّاسٌ اولاد کا تیم ہو جانا۔

يَتِيمٌ وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر

ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو **لَيْتِيمٌ** کہیں گے اگر صرف

ماں مر گئی ہو تو اس کو **عَمِيٌّ** کہیں گے اور جانوروں میں **يَتِيمٌ**

اس کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

نَسْتَأْمُرُ الْيَتِيمَةَ فِي نَفْسِهَا فَإِنْ سَكَتَتْ فَهِيَ

إِذْ نَهَى کنواری لڑکی جو ان میں کا باپ مر گیا ہو) اُس سے
 نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو
 بس یہی اُس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جو ان سے مگر
 اُس کو حجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی
 نہ ہو اُس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ
يَتِيمَةٌ فَصَدَّقَهَا مَحَابَبُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ كَلِمَاتٍ
يَتَأَمَّى امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی میں
 یتیم عورت ہوں۔ یہ سن کر ان کے ساتھی ہنسنے لگے کہ
 جو ان ہو کر اپنے تئیں یتیم کہتی ہے (شعبیؒ نے کہا ہنسنے کی
 کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور ہوتی
 ہیں)۔

إِنِّي امْرَأَةٌ مَوْتِيَةٌ تُوَفِّي ذَوْجِي وَتُرَكِّمُ

میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی میرا خاوند مر گیا اور
 بچوں کو چھوڑ گیا۔

كَافِلُ الْيَتِيمِ و **أَنَا كَهَاتَيْنِ** یتیم کا پرورش

کرنے والا اور میں قیامت میں ان دو انگلیوں کی طرح

ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام

ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتَى يَنْقَضِي الْيَتِيمُ یہی کب ختم ہوتی ہے (بلو
 کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

يَتِيمًا لَا مِثَالَ لَهَا یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں

(جیسے کہتے ہیں **ذَرَّةُ يَتِيمَةٍ** بے نظیر موتی)۔

يَتِيمَةٌ **الْأَهْرِي**۔ یگانہ روزگار۔

يَتِيمٌ۔ بچے کے پاؤں سر سے پہلے نکلتا۔

يَتِيمَتَيْنِ۔ ایسا بچہ بننا۔

مَوْتِيَةٌ جو عورت یا آدمی ایسا بچہ بنے۔

إِذَا غَسَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الْغَنَابَةِ فَلْيَنْقِ

الْمِثْنَيْنِ وَيَمْسَا عَلَى الْبُرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ إِلَّا حَادٍ يَتَقَاتَمُ
میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت
نہیں (یعنی یا جرح یا جرح کو)۔

وَأَعْطُوا الْحِزْبِيَّةَ عَنِّي وَأُورِزِيهِ ذَلِيلٌ هُوَ كَرْدٌ
یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

أَسْرًا حَكَمًا لِحُوقَانِي أَطْلُوكُنَّ يَدًا رَسَبًا
جو بنی بلی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بنی بلی ہے
جن کا ہاتھ تم سے بیا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی
وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے
پہلے ہوئی بعضوں نے کہا بیوی سو دہ روز ان کے ہاتھ سب
بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا دَأَيْتَ آعْطَى لِلْحَزْرِيَّةِ عَن ظَهْرِيَّةٍ مَيِّنَ
طَلَعَةَ - حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سال
بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر
کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں، ابتدائی طور سے خیر مال دینے
والے)۔

مَرَقَوْمَةٍ مِّنَ الشُّرَاةِ بِقَوْمٍ مِّنْ أَصْحَابِيهِمْ وَهُمْ
يَدَا عَمُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا أَيُّكُمْ الْمَيْدَانِ - کچھ ناجی
لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بددعا کر رہے
تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بددعا
پڑے گی تم ہی تباہ ہو گے (عرب لوگ کہتے ہیں: كَمَا نَتَّ يَه
الْمَيْدَانِ یعنی وہ جو میرے لئے کہتا تھا، اسی کو پیش آیا)۔
لَمَّا بَدَغَهُ مَوْتُ الْأَسْتُرِ قَالَ لِلْيَدِيِّينَ وَاللَّحْمِ
(حضرت معاویہؓ کو)۔ جب مالک اشترؓ کی موت کی خبر آئی، تو
کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین
پر گرایا۔

أَجْعَلِ الْفَسَاقَ يَدًا أَيْدًا وَرَجُلًا رَجُلًا. فَاَسْتَوَى
کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ
اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)

تَفَرَّقُوا أَيُّدِي سَبَا وَأَيُّدِي سَبَا - شہروں میں جا بجا
متفرق ہو گئے۔

فَأَخَذَ بِمِمْ يَدَا الْبَعْرِيَّاسُ لَمَّا كَانُوا كَرْمِذًا رَكَرَأَسَةً
اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابو بکرؓ اور آل حضرت م کو
سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتَّى الْمَضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي يَدَيْ قَبِيصِهِ. يَهَانَ تَكْ كَمْ
جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَدَا کے معنی نعمت اور
طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب
آتے ہیں۔

صَنَعَ يَدًا لَكَ - کما۔
خَرَجَ نَارًا عَ يَدَا - باغی ہو کر نکل گیا۔
يَدَا اللَّهِ مَعَلَا مِي - اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے
خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَسَمَ اللَّهُ هَذَيْنِ الْيَدَيْنِ الْقَصِيْرَتَيْنِ - اللہ
ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں
ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہیں، ان پر بددعا کی۔ حالانکہ دعائیں
ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے
درمیان دعا کے لئے آل حضرت سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ
تھا لہذا ایسا کرنے والے پر بددعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَى يَدَا أَوْ كَلَامِيْنَهُ. يَا لَشَيْ
فاسق برکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

تَحْنُ يَدَا اللَّهِ الْبَاسِطَةَ عَلَى عِبَادِهِ بِالرَّأْفَةِ
وَالرَّحْمَةِ - ہم (یعنی اہل بیت کرام) اللہ کی نعمت ہیں
جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے
مَنْ مَسَّحَ إِلَى أَهْلِ بَيْتِي يَدًا - جو شخص میرے اہل
بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی
خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ مَبْلُوءَةٍ يَحْتَمِلُهَا إِلَّا نَادَى مَلَكًا
بَيْنَ يَدَيْ النَّاسِ قَوْمًا إِلَى نَيْبِ انْكُمْ أَلَيْتِي

أَوْ قَدْ تَمَّهَا عَلَى ظُهُورِكُمْ فَأَطِفُوا هَآئِلًا بِصَلَاتِكُمْ
 جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے
 سامنے کھڑا ہو کر کہتا ہے۔ اٹھو اب لوگ تم نے اپنی پیٹوں
 پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بچھاؤ۔

ذُو الْبَيْدَيْنِ - (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے
 جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرت
 سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہو گئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے
 ہاتھ لہے تھے اس لئے ذوالبیدین کہلائے۔

ذُو الْبَيْدَاتِيَّةِ جس کو ذوالشذاتية بھی کہتے
 ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

باب الياء مع الراء

يَسْرًا - سخت ہونا، گرم ہونا۔ يَأْتِي تَابِعٌ بِرَبِّهِ حَادٌّ كَمَا بَعْدَ بُولَا
 جاتا ہے۔

لِأَنَّ حَادًّا يَأْتِي شَرْمًا بَرًّا سَخْتًا كَرْمًا هُوَ رَجُلٌ مُسَهِّلٌ
 ذوا ہے، ایک روایت میں حاد جاز ہے معنی وہی ہیں۔
 يَسْرُوعٌ - جنگلی چوہا۔

وَفِي الْيَسْرُوعِ جَعْفَرٌ - اہرام کی حالت میں جنگلی چوہا
 مارنے میں چار چھینے کا کمری کا بچہ دینا ہوگا۔

يَسْرَعُ - نامرد بزدل ہونا۔
 يَسْرَاعٌ - بانس اور ایک کھٹی جو رات کو اڑتی ہے اور چمچ
 قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَهَا الْيَسْرَاعُ مَجْرَبًا - کمزور بکریاں رخصت کی
 وجہ سے اکٹھا ہو گئیں۔

كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَمَ
 صَوْتًا يَسْرَاعًا - میں آنحضرت کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری
 کی آواز سنی بانسری بجانا اور اس کا سنا بھنے کر وہ تنزیہی
 کہتے ہیں بھنے کر وہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید
 ہوتی ہے۔

يَسْرُقَاءُ - حضرت عمر بن کے دربان کا نام تھا۔
 يَسْرَمِقٌ - قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

الْيَدْرَهُمْ يُطْعِمُ الدَّرَمَ وَيَكْسُوا الْيَرْمُقَ
 روپیہ آدمی کو مسیدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے
 سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایت میں ہے کہ
 قبا کو لمبی کہتے ہیں اور یرموق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ
 عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے آسان
 کر دیتا ہے)۔

يَسْرَمُوكُ - شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمر بن کے
 زمانہ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگ عظیم
 ہوئی تھی۔

يَسْرَنَاعٌ - ہندی۔

إِنَّمَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
 الْيَرْنَاءِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ فَقَالَتْ
 مِنَ الْخَنَسَاءِ - حضرت فاطمہ نے آل حضرت م سے پوچھا یرنا
 کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو نے یہ لفظ کس سے سنا۔ انھوں نے کہا
 خنساء سے۔ (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں
 یسین۔ کسان کا شکار

فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْيَرَيْسِيِّنَ - تجھ پر تیرے کسانوں کا ارت
 کا، گناہ پڑے گا۔

باب الياء مع السين

يَا سِينِ -

الْيَا سِينِ - نام ہے الیاس پیغمبر کا یا حضرت ادریس
 کا (جیسے ادر گزر چکا)
 يَسْرًا - آسان ہونا، کم ہونا۔

يَسْرًا اور يَسْرًا - نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان
 ہونا۔

يَسْرًا - جو اکیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

تَبَيَّنَ آسَانَ كَرْنَا، ديدنا۔

مَيَّسَرًا ۶۰۔ بائیں سمت لینا

إِيَّاسًا ۶۱۔ الٹا رہنا۔

تَبَيَّنَ آسَانَ ۶۲۔

تَبَيَّنَ ۶۳۔ جوئے کا مال تقسیم کر لینا۔

إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يُبَيِّنُ بَيْنَ دِينِ رَبِّنَا دِينِ إِسْلَامِنَا
ہے (زاس کا بھنا شکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کیا نہ ہوا
ہے ایسا مان اور سید عالم ایلخ پیچ دنیا میں کوئی دین نہیں
ہے۔)

تَبَيَّنَ ۶۴۔ بائیں طرف جانا۔

إِسْتَيْسَارًا ۶۵۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔

إِيَّاسًا ۶۶۔ اور اِئْتِيَادًا ۶۷۔ جوئے کا مال تقسیم کر لینا۔

يَسِيرًا ۶۸۔ اَدْوَاكُمُ يَسِيرًا ۶۹۔ آسانی کرو، سختی نہ کرو (جو
کوئی نیا مسلمان ہو اس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم پر لگا دیا جائے
دشواریاں مت ڈال دو)۔

مَنْ أَطَاعَ إِلَّا مَامًا وَيَا مَمْرَةَ النَّهْرِيَّةِ ۷۰۔ جو شخص امام
(حاکم اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے صاحبی (شریک) پر
آسانی کرے۔

كَيْفَ تَرَكْتَ الْمَلَادَ فَقَالَ تَبَيَّنَتْ، تم نے بیٹیوں
کو کس حال میں چھوڑا۔ انھوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔

لَنْ يُغْلِبَ عَسَايَسُ بَنِي ۷۱۔ ایک دشواری دو آسانیوں
پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے)

تَبَيَّنَ رُفِي الْقَصْدَانِ ۷۲۔ ہر میں آسانی کرو (گراں مہر
مت بانڈو۔ انوس ہے کہ مندوستان میں اس حدیث پر
عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتیٰ کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس
پر عمل نہیں کرتے اور ڈوبنا اور دہن کی حیثیت سے ہزاروں
حلقے زائد ہر بانڈتے ہیں)۔

وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنْ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ آدُ
عِشْرِينَ دِرْهَمًا ۷۳۔ دو کبریاں اگر اس کو بل سکیں تو اس کے

ساتھ دے یا میں درم۔

اعْمَلُوا وَمَنْ دَرَا وَقَارِبُوا أَكْلَ مَيْسَرَتِنَا
مُحَلِّقًا ۷۴۔ عمل کے جاؤ اور سیدھے راستے پر رہو اور صواب
کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا کہ ہر
ایک کو اسی کی توفیق ہوگی، جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا اگر
بہشت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال
کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام
کریے گا)۔

وَقَدْ يُسِّرُ لَكَ طَهْرًا ۷۵۔ آپ کے لئے وضو کو پانی رکھا گیا۔
قَدْ تَبَيَّنَ الْقِتَالِ ۷۶۔ روزوں جنگ کے لئے مستعد ہو کر
قَدْ صَحِبَهُ وَرَأَى تَبَيَّنَ ۷۷۔ آپ کی صحبت میں رہا

اور آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی اس کو دیکھا۔
مُسْتَيْسَرًا مَا هُوَ آسَرًا ۷۸۔ تجھ سے تو دنیا میں وہ بات
چاہتی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الہی)

بَعْدَ الشُّكُوحِ بَيْسَرًا ۷۹۔ رکوع کے بعد چند روز
تک (ایک ماہ تک)۔

يَسَرَاتِ الْغَنَمِ ۸۰۔ کبریاں بننے کو ہیں۔
أَتَبَيَّنَ عَلَى الْمَوْبِ ۸۱۔ میں ایل دار پر آسانی کرتا ہوں
قَدْ بَيَّنَّ ثَابِتًا ۸۲۔ اس نے ایک شکر تیار کیا۔

تَبَيَّنَ وَالْقِتَالِ ۸۳۔ جنگ کے لئے تیار ہو گئے۔
أَقْبَلَ الْمَيْسُورِ ۸۴۔ میں جو آسانی سے مل جائے
اس کو لے لیتا ہوں۔

قَلْبِي مَشَتْ عَنْ يَسَارٍ ۸۵۔ بائیں طرف تھو تھو کرے۔
إِطْعَمُوا الْبَيْسَرَ ۸۶۔ منہ کے سامنے برہنہ مارو۔
إِنَّ الْمُسْلِمَ مَا لَمْ يَغْشَ دَنَاءً وَجَحْشَمَ لَهَا إِذَا
ذُكِرَتْ وَتَغْرَبَى بِهِ لِشَاةِ النَّاسِ كَالْيَأْسِرِ الْفَالَجِ
مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا نہ کرے

جس کا ذکر آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار
لوگ اس کو اغوا کریں اس جو اکیلے والے کی طرح ہے جو میل

میں غالب آئے۔

الشَّطْرُجُ مَسِيرُ الْعَجَمِ - شترج عجمی لوگوں کا جو ہے (یعنی ہار جیت کی شراکاکر لکھیل جائے جس کھیل میں ہار جیت کی شراکاکر ہوا جو ہے یہاں تک کہ بچوں کا بارام سے کھیلنا)

كَانَ عَمْرٌ أَعْتَمًا أَيْسًا - (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح آعْتَمًا سَمًا ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو اَصْبَطُ بھی کہتے ہیں)

فَتَحَدَّثَنِي عَلَى تِسْتَاتٍ وَرَمَى لِأَجْقَةٍ - قدوں پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ ڈبلا ہے۔

لَا بَأْسَ أَنْ يُعَاعَى النَّسْرُ عَلَى الدَّابَّةِ - جانور پر اس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکانی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔

الدِّينُ يَسْرًا - دین آسان ہے۔

وَالِكُنْ عَنْ تِسَارِجٍ أَوْ تَحْتِ قَدَامَيْهِ - بائیں طرف تھوک (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔

ثَلَاثٌ مَرَّةً كُنَّ فِيهِ حَاسِبَةٌ اللَّهُ حَسَابًا تَيْسِيرًا - تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالیٰ آسانی سے اس کا حساب لے گا (معاذ اللہ) پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اس کو دے اور جو تجھ سے ناظم قطع کرے تو اس سے جوڑے جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے۔

أَلَا سَلَامٌ مَسِيرُ الْمُفْتَاهِ - اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔

إِنَّ الْكَيْسَ لَدَى الْحَيِّ تَيْسِيرٌ - عقلمند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔

قَلَّةٌ أَعْيَالٍ أَحَدَى الْيَسَارَيْنِ - بال بچے کم ہونا دو نوکر یوں میں سے ایک تو نگر کی ہے۔

باب الیاء مع الطاء

يَلْبَسُ لَيْبًا كَالْقَلْبِ -

عَلَيْكُمْ بِأَلَا سَوْدٍ مِنْهُ قَاتَةٌ أَيْطَبُهُ - اس میں سے کالے کالے ٹخنو وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں اَطْبَبُهُ تھا اُس کو اَلْبُكُّ کر اَيْطَبُهُ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذًا۔)

باب الیاء مع العين

يَعْرُ - وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سن کر بھڑبھڑا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔

يَعَارُ - بکری کی آواز

لَا يَجِيئُ أَحَدًا مِنْكُمْ بِشَاةٍ تَهَا يَعَارُ - کوئی تم میں سے (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لوٹ کے مال میں سے چرائی ہو) بِشَاةٍ تَعِيْرُ - ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَهْ تَعَارُ ہے معنی دہی ہیں)۔

إِنَّ لَهُمُ الْيَاعِرَةَ - بکریاں اُن کی ہیں۔

مَثَلُ الْمَنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَاعِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ - منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی ادھر جائے کبھی اُدھر مشہور روایت الْعَايِرَةُ ہے لیکن امام احمد کی مُسْنَد میں یوں ہی مروی ہے)۔

تَرَدِيهِ فَيْقَةً الْيَعْرَةَ - اس کو ایک بکری کے بچے کا دودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خورد اک ہے)۔

فَيْقَةً - وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دُونوں کے درمیان تھن میں جمع ہو۔

وَعَادَ لَهَا الْيَعَارُ مَجْرَثًا - اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعنی ایک درخت ہے جس کو اونٹ لکھاتا ہے مشہور روایت يِرَاعُ ہے جو ادھر گزر چکی)۔

يَعْسُوبٌ - شہد کی کھیلوں کا سردار۔

أَنَا يَعْصُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالُ يَعْصُوبُ الْكُفْرَانَ - یا يَعْصُوبُ الْمُنَافِقِينَ - (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار

مال ہے وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں۔
 یعقوب۔ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ و معنوں نے کہا ہرنا
 اس کی جمع یعاقبہ ہے۔

یعقوب۔ چکور۔

حَتَّىٰ إِذَا اصْبَارَ مِثْلَ عَيْنِ الْعُقُوبِ أَكَلْنَا هَذَا
 وَشَبَّ بِنَاهَذَا. جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ
 ہو گیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔

صَبِيحٌ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ الْحَجَلُ وَالْبَعَائِبُ وَهُوَ مَحْرَمٌ
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہما ہند سے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا
 تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔

يَعْلُولٌ۔ تلے اور ابرا یا جاب۔

مِنْ صَوْبِ سَارِيَةٍ بَيْنَ يَعَالِيلٍ. ساریہ کی
 طرف سے سفید تہ بہ تہ ابر۔

يَعُوْقُ۔ حضرت نوحؑ کی قوم کا ایک بت تھا جیسے یعقوت
 ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔

باب الیاء مع الفاء

يَعُوقُ۔ بیس سال کے قریب عمر ہوا یا بلوغ کے قریب ہوا چڑھنا
 اِيْقَاعٌ۔ بمعنی یقعہ ہے۔

يَيْقَعُ۔ ٹیلہ یا بلند پر چڑھنا۔

يِقَاعٌ۔ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔

خَرَجَ عِنْدَ الْمَطْلَبِ وَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَقَدْ آيَقَعَ أَوْ كَسَبَ عَبْدُ الْمَطْلَبِ نَكْلَهُ
 آنحضرتؐ بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا
 اُس کے نزدیک۔

إِنَّ هَلْمَنَا غَلَا مَا يِقَاعًا لَمْ يَحْتَمِلِيهِ. اس جگہ ایک لڑکا
 ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔

لَا يَحْتَمِلُنَا أَهْلُ الْبَيْتِ كَمَا وَكَدْنَا أَوْلَادًا وَلَكِنَّا الْمَيَا
 ام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت

نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ کبھی ہم سے
 محبت نہیں رکھتا)۔

يَا فِجَّ الرَّجُلُ جَارِيَةً فَلَا يَنْ. اُس نے فلاں شخص
 کی چھو کر سے زنا کیا۔

الْإِمَامَةُ النَّاسُ عَلَى رِبْعِ عِجَاجٍ. امام بلندی پر ایک
 آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دُور تک پہنچتی ہے)
 يَفْنُ. بوڑھا پھونس۔

أَيْهَا الْيَفْنُ الَّذِي قَدْ لَهَمَكَ الْفَتِيرُ. ایسے بوڑھے
 پھونس جس کو بڑھاپے نے دے مارا۔

باب الیاء مع القاف

يَقْطِئِينَ. ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کہو۔

يَقْطُ. بیدار ہونا یا گناہ جیسے یقاطة ہے

تَيَقُّظٌ اور اِيْقَاطٌ. جگا۔

تَيَقُّظٌ اور اِسْتَيْقَاطٌ. باگنا (عرب لوگ کہتے ہیں :
 رَجُلٌ يَقْطُ اور يَقْظُ اور يَقْظَانٌ یعنی عقلمند سمجھ دار آدمی
 ہے)۔

إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَغْسِ يَدَا فِي
 الْإِنَاءِ. جب تم میں سے کوئی سوکر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے
 برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دسو کر پھر پانی میں ڈالے شاید اس
 میں نجاست لگ گئی ہو)۔

أَيَقْظُوا مَوَاجِبَ الْحَجْرِ. حجرے والیوں کو جگاؤ۔
 (یعنی بیویوں کو)۔

إِذَا قَامَ لَمْ يَدْرُ فَمَا أَنْصَرْتُمْ جِبِ سَوَابَتِهِ تَوَجَّاهُ
 نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کر تا یہاں تک کہ آپ خود ہی اٹھ
 بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا اور سب سے ارب
 کے خلاف سمجھتے تھے)۔

أَوَّلُ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَسَلَّمَ. سب سے پہلے آنحضرتؐ ہی جاگے (ایک روایت میں

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعہ ہوں۔
 اِنَّ عَيْنَهُ تَأْتِيهِمْ وَرَأْسَهُ يَعْطَانُ۔ آپ کی آنکھ
 سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

يُرْقِطُ أَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ۔ آن حضرت
 رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے۔
 تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے
 افضل ہیں)

لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا
 أَنْ يَتَسَوَّى قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ۔ آن حضرت جب رات یا
 دن کو سو کر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے سواگ کر لیتے۔
 يَلْقَى يَأْتِيَنَّ۔ بیت سفید۔

بُقُوعَةٍ۔ سفیدی
 بِمَعْنَى يَلْقَى۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔
 وَلَقَدْ فِي بَيْضَاءِ كَأَنَّهَا الْيَقِينُ۔ اور ان کو سفید
 میں لپٹا لگا یا وہ سفید براق تھی۔

كَمَا أُسْرِيَ نَبِيُّ إِلَى السَّمَاءِ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ
 خَرَّابَتٌ فِيهَا قِيَعَانَا يَفْقًا۔ جب محمد کو آسمان پر لے گئے
 تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے
 يَلْقَى يَأْتِيَنَّ۔ ثابت ہونا، واضح ہونا، جانا، تحقیق کرنا
 (جیسے اِيْقَانٌ اور اِسْتَيْقَانٌ اور يَتَقَنَّ ہے)
 يَأْتِيَنَّ بِالْيَقِينِ۔ موت لائے گا۔

أَوَّلُ إِصْلَاحِ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ
 اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد ہے۔
 (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہو گا کہ وہ روزی کا سامن ہے تو
 تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔
 ثُمَّ يَلْتَمِسُ بَيْنَ النَّاسِ آسَافًا مِنَ الْيَقِينِ يَتَمِ
 سب چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے
 والے دنیا میں کم ہیں)۔
 هَذَا مَعْنَى عَلَى الْيَقِينِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے

تو یقین پر تھا۔

باب اليار مع اللام

يَا كَلْبُ۔ ایک مقام کا نام ہے جو یمن والوں کا میقات ہے
 مکہ سے دو منزل پر، اس کو اَلْمَلَمَمُ بھی کہتے ہیں۔
 يَلِيلٌ۔ ایک وادی ہے جنوب میں۔

باب اليار مع الميم

يَلْمُ۔ سمندر، دریا۔
 مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَوَّلَ
 أَصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَالْيَمُّ يَنْظُرُ فِيهِمْ يَتَجَمُّ۔ دنیا کی نسبت تو
 آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے
 کہ کتنا پانی لے کر نکلتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو
 سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔
 تَيْمِيمٌ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تَيْمُمٌ اور نماز کے لئے تَيْمُّنٌ اور
 ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

بِمَا مَرَّ۔ وحشی کہوڑ۔
 يَوْمَ الْيَمَامَةِ۔ بیمار کا دن۔ جہاں سیل کذاب کے لوگوں
 سے جنگ ہوئی تھی۔

إِخْفِ يَمَامِي مِيرَةَ آگے چل۔
 التَّيْمَمُ مَضَابِيهُ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ تَيْمَمٌ يَكُونُ
 ہاتھ مارنا ہے سر اور دونوں ہونٹوں کے لئے۔
 قِيَمْتُمْ لَهَا التَّنُورُ يَا قَتِيَامَتُمْ۔ میں نے اس کو
 تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَالظَّلْمُ أَنَا مَمٌ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔
 يَمَامَةٌ۔ ایک کڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی
 طرف اس کا بڑا شہر حجر الیامہ ہے۔
 يَمِينٌ۔ مبارک کرنا، داہنی طرف لے جانا۔
 يَمِينٌ اور يَمِينَةٌ۔ مبارک

تَبَارَكَ. مبارک۔
 تَبَارَكَ رَدَّ اِهْتِطَافَ بَرَكَةِ دِيَاةٍ مِّنْ اَنَا۔
 مَيَّامَنَةً دَاخِلِي طَرَفِ بَانَا مِّنْ كِي رَاهِ لِيَا۔
 اِنْتِهَانِ مِّنْ كِي رَاهِ لِيَا دَاخِلِي طَرَفِ اَنَا۔
 تَبَارَكَ مَرَّ بَانَا بَرَكَةُ لِيَا مِّنْ دَاخِلِي طَرَفِ اَنَا۔
 کراچیے نیامن ہے۔

اَلْاِيْمَانُ اِيْمَانٌ وَ اَلْحِكْمَةُ اِيْمَانِيَّةٌ اِيْمَانِ مِّنْ سَعْدِ نَكَلَا
 ہے اور حکمت بھی ایمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان کے سے شروع
 جدا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ میں داخل ہے
 اسی لئے کعبہ کو کعبہ میا نیر کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری
 لوگوں کا اصل وطن میں تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی
 تو گویا ایمان میں ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث
 تبوک میں فرمائی اور میں نے طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ
 اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرت کی
 مراد یہ ہو کہ میں والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے حد
 ایمان انہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کا قوت
 میں رہ جائے گی۔

بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْاِيْمَانِيَيْنِ۔ دو عمودی رکنوں کے درمیان
 یعنی حجر اسود اور رکن یمانی۔
 لَا تَمَسُّ اِلَّا الْاِيْمَانِيَيْنِ۔ طوفان میں کعبہ کے دو ہی
 یمانی رکنوں کا اسلام کر۔

اَلْحَجْرُ اِسْوَدٌ مِّنْ اِيْمَانِ اَللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ۔ حجر اسود کیا
 ہے گویا اللہ تعالیٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں اسے معبود
 کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے
 ہیں۔

وَكَيْفَا تَدَايِيْهِ يَمِيْنٌ۔ پر در و گار کے دو ٹو ہاتھ داہنے
 ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بائیں ہاتھ کمزور ہو اس
 کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں
 داہنے ہوتے)۔

يُعَلِّي الْمُلْكَ بِيَمِيْنِهِ وَ اَلْحُلْدَةَ بِشِمَالِهِ۔ بادشاہت
 اس کے داہنے ہاتھ میں رکھی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس
 کے بائیں ہاتھ میں۔

حَدَّ جَا يَدِ عِيَانٍ نَّاصِحًا لِّهَمَّا قَالَا لَقَدْ اَلْبَسْتَنَا
 اِمْنًا لَّقَبْلَ هَذَا وَ زِدْنَا مِمَّا مَحْتَمِبَهَا مِمَّنْ اَلْهَمِيْدِيَا
 شکل یومہ۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے زلمے میں اپنے فلاں
 کا حال بیان کرتے ہیں کہ میں اور میری ایک بہن دونوں
 ایک اونٹ چرانے کو نیکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے
 نیغہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو ٹمبیاں داہنے ہاتھ سے
 اندر اتار لی تھیں ہم کو دیا کرتی تھیں یہ ہمارا گوشہ تھا۔

وَفِي تَفْسِيْرِ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى كَيْفَ مَعْنَى
 هُوَ كَافٍ هَذَا يَمِيْنٌ عَزِيْزٌ صَادِقٌ۔ سعید بن جبیر نے کہیں کی
 تفسیروں کی جو کلمات کافی تھے اِدْ كِيَا بے یمنین سے عزیز صادق سے
 صادق مراد ہے۔ یمن کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو
 یمن اور یمن کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ يَمِيْنٌ۔ خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی
 ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک
 کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)
 اَمَّا يَحِبُّ التَّيْمَانَ فِيْ جَمِيْعِ اَمْرِهِ مَا اسْتَطَاعَ
 آنحضرت تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا دَاخِلِي طَرَفِ
 شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

اَمَّا يَحِبُّ الْعَمِيْنَ فِي تَعْلِيهِ۔ اَن حضرت کو جوتا
 پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کی
 کرنے میں دَاخِلِي طَرَفِ سے شروع کرنا اور دَفْوَادِ خَلِّ میں
 اور سر مل لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد
 میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

يَحِبُّ التَّيْمَانَ مَا اسْتَطَاعَ فِيْ شَايِهِ مَكِيَّةً فِي
 طَبِيْرَةٍ وَ تَرَجُّلَهُ وَ تَعْلِيَهُ۔ اَن حضرت دَاخِلِي طَرَفِ سے
 شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے

جہاں تک ہو سکا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔

كَانَ يَجْعَلُ يَمِينَهُ لِعِطَائِهِ وَشِمَائِهِ وَشِمَائِهِ
آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے دائیں ہاتھ کو دیکھتے۔

الْبَابُ الْيَمِينُ مِنَ الْبُيُوتِ الْجَنَّةِ - باب یمن
بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب و کتاب داخل ہوں گے)۔

تِيَامَنُ مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِنْهُمْ سِتَّةٌ مِنْهُمْ سِتَّةٌ
وَتَشَاءُ مَرَّةً وَتَشَاءُ مَرَّةً وَتَشَاءُ مَرَّةً
شَمَّ تَشَاءُ مَرَّةً - پھر شام کی طرف ہو جائے۔

بَنَى آيَاتِيَا مِينَهُ - داہنی سمتوں سے شروع کیا (یعنی داہنی آئیں دامن وغیرہ سے)۔

عَلَى مَنَابِدِ عَنِ يَمِينِ الرَّحْمَانِ - منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔

يَا مِينَ يَأْمُرُ بِكَ وَشَائِعًا - اپنے لوگوں کو داہنی طرف لپیٹا اور بائیں طرف۔

قَابِلًا أَوْ أَيْمِيًا مِينَكُمْ يَا يَأْمُرُ بِكُمْ - داہنی جانبوں سے شروع کرو۔

فَإِنَّ عَنِ يَمِينِهِ مَلَكَ (نماز میں داہنی طرف نہ تھو کے کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے جو نیکیاں لکھتا ہے اور برائیوں کو لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کا تین کے علاوہ)۔

فَنَاهَهُ عَلَى يَمِينِهِ - داہنی گود پھرنے سے۔

جَعَلَهُ فِي يَمِينِ الْيَمِينِ - انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا ان حضرت کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا فعل ہے) وَتَشَاءُ مَرَّةً يَمِينِ - یمن کی طرف سے ایک ہوا ایک

روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید رد ہو جس چلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔

فَيَنْظُرُ يَمِينَهُ فَلَا يَدْرِي إِلَّا مَا قَدَّمَ يَمِينَهُ
داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔

يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصْبِحُ قَدْ يَبُحُّ بِهٖ صَاحِبُكَ - تیری قسم

کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں تو ریر کرنا اور دوسرا مراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گا جس پر قسم دلانے والے نے دلائی ہے۔ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے تو اس میں تو ریر ہو سکتا ہے)۔

مَرَّضَ عَلَى قَوْمِ الْيَمِينِ قَاسِمًا عَوَافَا سَمَّ كَبُحُّو

سے قسم کھانے کو کہا۔ انھوں نے جلدی سے قسم کھائی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ بچیز میری ہے) آخر قرعہ ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔

قَامَرَهُمْ أَنْ يَتَيَّمُوا عَنِ الْغَيْبِ - آپ نے یہ حکم دیا کہ غیب سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف مڑ جائیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا جَاسَ
ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔

لَا أَحْلَفُ عَلَى يَمِينٍ - میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔

لَيْمِينُكَ لَيْمِينٌ اِسْتَكَيْتَ لَقَدْ عَاقَبْتِ وَلَيْنَ أَخَذَتْ
لَقَدْ اِبْتَقَيْتِ - خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک تندرستی بھی دی اگر تو نے اعصاب بے کار کر دیے تو آنکھ اور عقل باقی رکھی۔

إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَفَّنَا فِي يَمِينِهِ - آنحضرت صلعم کو میں نے باپ اور من کفن دیا گیا۔

يَمْنُ الْخَيْلِ فِي شَفَا حَا. بركت اشقر (سرخ) گھوڑے میں ہے راسی طرح کبیت میں بھی جیسے دوسری روایت میں ہے
فَنَامَ عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
الحديث. دہنی کرڈٹ پر لٹے پھر سوار قتل ہوا اللہ احد
پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا میرے بندے
دہنی طرف باد ہیں بہشت ہے۔

أَلَا يَمْنُ قَالَ أَيْمَنُ. دہنا شخص پھر اُس کی دہنی طرف
ہو پھر جو اس کی دہنی طرف جو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں جب
سب دہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اُس کو دے
جو بائیں طرف بیٹھا ہے۔

أَلَا يَمْنُ قَالَ أَيْمَنُ اللَّهُ يَصْأَلُ بِهَا مَا يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
حجرا سور اللہ تعالیٰ کا دہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا ہے
اُس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا يَمْنُ لَوْلَا مَعَ وَاللَّيْلَةِ وَلَا لِمَمْلُوكٍ مَعَ مَوْلَا
وَلَا لِلْمَأْمُورِ مَعَ زَوْجِيهَا وَلَا نَذَارٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَ
لَا يَمْنُ فِي قَطِيعَةٍ رَحِمٍ. بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ
کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت
خاندان کے درست نہ ہوگی (ملکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفار
لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب
پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناظر توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ
ہوگی۔

أَمْرُ أَيْمَنَ. اُن حضرت کی کھلائی تھیں۔ آپ نے اُن
کا نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اُس
بن زید پیدا ہوئے اور صاحب جمع البحرین نے مزین غلطی کی جو
اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کو اُم ایمن کی دختر سمجھا۔

باب الیاء مع النون

یسنج. ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحلِ سمند
پر واقع ہے۔

يَسْنَجُ يَأْمِنُوعُ يَأْمِنُوعُ. یک جا، اتورنے کے لائق ہو جا۔
يَسْنَجُ اور يَنْعَهُ. سرخ عقین۔

دَمْرٌ يَأْنَعُ بِسُرْحٍ نُونٍ

اِنْ جَاءَتْ يَابَهُ أَحْيِمًا مِثْلَ الْبِنْعَةِ. اگر چھوٹا سرخ
بچہ عقین کی طرح جسے۔

مِنَّا مَنْ آيَنَعَتْ لَهُ شَرَاتُهُ فَهُوَ يَهْدِي بَهَا.
بعضے لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ اُن کا سیوہ یک گیا (تیار ہو گیا)
وہ اس کو چن رہے ہیں۔

إِنِّي آدِي رُدُوسًا قَدْ آيَنَعَتْ وَحَانَ قِطَا فَمَا
میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں یک گئی ہیں اب ان کے توڑنے
کا وقت آپہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا
مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا آيَنَعَتِ السَّمَاءُ هَمَّ اِبْلِ بَيْتِ كِبْرَتُولِ يَكْبَعُ كَيْ هِي
يَسْنَجُ اور يَأْنَعُ. بچتہ۔

السَّمَاءُ يَأْنَعُ وَالنَّاطُودُ غَيْرُ مَأْنَعٍ كَجُورِ بَحْتِهْ اِد
تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

يُوحُ يَأْيُوحِي. سورج۔

هَلْ طَلَعَتْ يُوْحُ كَمَا سُوْرَجُ نَكَلَا (ایک روایت
میں یوح ہے بائے مودہ سے اس کے بھی مراد سورج ہے
کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے یوح معنی ہے کسرہ پر
يُوْحُ. دن۔ یعنی بیچ صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک
کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت
کو لیں کہتے ہیں۔

مِيَادِمَةٌ. روزیہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)
السَّائِبَةُ وَالصَّدَاقَةُ يَكِيْمُهُمَا. سائبہ اور صدقہ
اپنے دن کے لئے ہے یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے
گا (سائبہ سے میاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو خیر اللہ

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے۔

بِسْمِ اِلٰهِ الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِيلِ الْيَوْمِ
عبدالملک بن مروان نے عجاج بن یوسف کہا، تو ملک عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لبا کرتا ہوا (یعنی بلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا) غرار النوم طویل الیوم اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے۔

تِلْكَ اَيَّامُ الْهَرَجِ - یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے اوقات مراد ہیں)۔

الْيَسَّ يَوْمَ النَّحْرِ كَيَا يَوْمِ الْغَزَا
اِنَّ لَآ اَنْزَلَ حَاقِيقًا يَوْمَئِذٍ هَذَا - اس وقت مجھ کو کناج

کرانا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔
اِلَّا يَوْمًا هَذَا - مگر ہمارا یہ دن۔

اَلْحَيْضُ يَوْمٌ اِلَى خَمْسِ عَشْرَةَ حَيْضُ كِي تَدْت اِيك
دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

فَوَيْفِي يَوْمِي اَلْحَضْرَةُ مِيرِي بَارِي كِي دِن كَر كَر كِي
وفات پائی۔ یہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حساب کی رو سے کہا

یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے

کہ آنحضرت نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھرا نہیں کے پاس رہے

هَذَا اَيُّومًا كِي - یہ تیرا وقت ہے۔
يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ - حدیبیہ کا دن۔

يَوْمَ كَسْبَةٍ وَ يَوْمَ كَثْرَةِ اَيِّكُن سَال بھر کا اور ایک دن ایک کسبہ
وَ اَلْحِفْظُ اِلَى اَيَّامِ عَرَب كِي وَ اَقْمَات يَادِر كِنَا -

يَوْمَ الْقِيَامَةِ - قیامت کا دن۔
اَلدُّنْيَا يَوْمٌ وَ كُنَا فَيَهَا صَوْمٌ - دنیا کی مدت ایک دن

ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے اپنی خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے

لَا تَعَادُوا اِلَّا اَيَّامَ مَفْعَلًا كِي كِي كِي

حضرت محمد اور اہل بیت سے دشمنی نہ رکھو روزہ وہ آخرت میں کام دہنی کریں گے مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا بہت حضرت محمد کا نام ہے اور آمد حضرت علی کا اور آئین امام حسن امام حسین کا اور ثلاث علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعہ موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا حسن اور جمعہ میرا پوتا امام الحاکم اور یومہ دینہم لا یکتد اللہم ایلین بیچ تمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

اَلْاَيَّامُ اَيَّامُ اللّٰهِ سَبَّ اللّٰهِ كِي ہاں (ان میں کوئی نحو نہیں) ایلہ اللہ اللہ تعالیٰ کے مذاب جو اس آگے آتوں پر بھیجے تھے

باب البیام مع البیام

یہاں آیات ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب یہ قہماق وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

كَا نَ يَتَعَوَّذُ مِ نَ اَلْاَيَّامِ مِ نَ اَلْحَضْرَةِ پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیوں کہ ان دونوں میں آدمی کو نجات

مشکل ہو جاتی ہے)۔
مَجْلٌ مِمَّا يَنْقُصُ الطَّرْفِ عَنَّا ہر جنگل کو جس میں

نظر کام نہیں کرتی۔
اَرَقَلْتُمْ اَقْلًا مِمَّا اَرَقَالَ ہماری اونٹنیاں زور کر

نے کر گئیں بعضوں نے کہا ایہمین گاؤں والوں کے نزدیک ایہمین اور ایتھم نامعلوم شہر

باب البیام مع البیام

یبعث۔ ایک مقام ہے ملک یمن میں یا قوت مشہور جو ہر بے جو اکثر شرمز ہوتا ہے

اِنَّ الشُّكُنَّ وَ الْمَقَامَ یَا قُوْتَانِ مِ نَ یَا قُوْتِ الْجَنَّةِ
رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یا قوت

ہیں (مگر اللہ تم نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب قائم رہے) ۴